دھلی اور پٹنہ سے ایک ساتھ شائع ہونے والا روزنامہ

Hindustan Express

ہندوستان ایکسپریس

نئی دہلی، ہفتہ، 10 جنوری، 2026، بمطابق، 20 رجب المرجب، 1447ھ صفحات 8، قیمت :2 روپے

مدھیہ پردیش کے ضلع ریوا میں قدیمی درگاہ کو مسمار کیا جانا افسوسناک: مفتی مکرم

نئی دہلی (فرحان یحیٰ) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ نوجوانوں کی دینی تعلیم وتربیت کی طرف توجہ کریں اور کم عمر بچوں کو موبائل کے زیادہ استعمال سے روکنے کی کوشش کریں تاکہ نوجوان گمراہ نہ ہوں۔ انہوں نے بہار میں روز بروز ہجومی تشدد اور لنچنگ کے واقعات میں اضافے پر تشویش کا اظہار کیا انہوں نے کہا کہ بہار میں موجودہ حکومت قائم ہونے کے بعد سے ایک مخصوص فرقے کے خلاف نفرت میں اضافہ ہورہا ہے یہ تشویش کی بات ہے نالندہ کے اطہر حسین کو نوادہ ضلع میں شدید زدوکوب کیا گیا جس کے بعد موت ہوگئی۔ مظفر پور ضلع میں ایک معمر شخص پر ہجوم کے ذریعے حملہ کرنے کی کوشش کی گئی اور سپول ضلع کے باشندہ مرشد عالم کو بے رحمی سے پیٹ پیٹ کر زخمی کر دیا گیا، مذہب اور نفرت کی بنیاد پر سنگین جرم کرنے والوں پر جلد از جلد کارروائی ہونی چاہیے۔ بہار میں لنچنگ کا کوئی واقعہ رونما نہ ہو اس کے لیے حکومت کو سخت اقدامات کرنے چاہئیں۔ مفتی مکرم نے مدھیہ پردیش کے ریوا شہر سے متصل چورر ہٹا تھانہ علاقہ کے اموانامی گاؤں میں سماج دشمن عناصر کے ذریعے رات کی تاریکی میں ایک قدیم درگاہ کو مسمار کیے جانے کی شدید مذمت کی یہ درگاہ صدیوں پرانی بتائی گئی ہے اس سے متصل قبرستان میں کئی قبروں کے نوشتہ جات کو توڑنے اور قبروں کی توڑ پھوڑ پر بھی انہوں نے شدید تشویش کا اظہار کیا اور مطالبہ کیا کہ مذکورہ درگاہ کو مسمار کرنے والوں کے خلاف ایکشن لیا جائے اور جو لوگ فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو برباد کرنا چاہتے ہیں ان کو بخشا نہیں جانا چاہیے۔ مفتی مکرم نے مسجد درگاہ فیض الٰہی احاطہ میں ایم سی ڈی کی طرف سے انہدامی کارروائی کی شدید مذمت کی انہوں نے کہا ہائی کورٹ میں مقدمہ کی سماعت چل رہی ہے تو پھر رات کے 2 بجے اتنی جلدی کارروائی نہیں ہونی چاہیے تھی یہ سب اوقاف کی جگہ ہے۔

دھلی اور پٹنہ سے ایک ساتھ شائع ہونے والا اردو روزنامہ

Published Simultaneously from Delhi and Patna

Daily **HAMARA SAMAJ** Delhi

روزنامہ ہمارا سماج دھلی

दैनिक हमारा समाज दिल्ली

ہفتہ، 10 جنوری 2026، 20 رجب 1447ھ

بہار میں روز بروز ہجومی تشدد کے بڑھتے ہوئے واقعات سے تشویش
مدھیہ پردیش کے ضلع ریوا میں قدیمی درگاہ کو مسمار کیا جانا افسوسناک

نئی دہلی، 09 جنوری، پریس ریلیز، ہمارا سماج: شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ نوجوانوں کی دینی تعلیم و تربیت کی طرف توجہ کریں اور کم عمر بچوں کو موبائل کے زیادہ استعمال سے روکنے کی کوشش کریں تاکہ نوجوان گمراہ نہ ہوں۔ انہوں نے بہار میں روز بروز ہجومی تشدد اور لنچنگ کے واقعات میں اضافے پر تشویش کا اظہار کیا انہوں نے کہا کہ بہار میں موجودہ حکومت قائم ہونے کے بعد سے ایک مخصوص فرقے کے خلاف نفرت میں اضافہ ہو رہا ہے یہ تشویش کی بات ہے نالندہ کے اطہر حسین کو نوادہ ضلع میں شدید زدوکوب کیا گیا جس کے بعد موت ہو گئی۔ مظفر پور ضلع میں ایک معمر شخص پر ہجوم کے ذریعے حملہ کرنے کی کوشش کی گئی اور سپول ضلع کے باشندہ مرشد عالم کو بے رحمی سے پیٹ پیٹ کر زخمی کر دیا گیا، مذہب اور نفرت کی بنیاد پر سنگین جرم کرنے والوں پر جلد از جلد کاروائی ہونی چاہیے۔ بہار میں لنچنگ کا کوئی واقعہ رونما نہ ہو اس کے لیے حکومت کو سخت اقدامات کرنے چاہئیں۔ مفتی مکرم نے مدھیہ پردیش کے ریوا شہر سے متصل چورر ہٹا تھانہ علاقہ کے اموانامی گاؤں میں سماج دشمن عناصر کے ذریعے رات کی تاریکی میں ایک قدیم درگاہ کو مسمار کیے جانے کی شدید مذمت کی یہ درگاہ صدیوں پرانی بتائی گئی ہے اس سے متصل قبرستان میں کئی قبروں کے نوشتہ جات کو توڑنے اور قبروں کی توڑ پھوڑ پر بھی انہوں نے شدید تشویش کا اظہار کیا۔

THE INQUILAB

انقلاب

قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبالؔ)

قیمت:۵روپے، ۱۴رصفحات، نئی دہلی، ہفتہ ۱۰رجنوری، ۲۰۲۶ء ، ۲۰ررجب المرجب ۱۴۴۷ھ، جلد نمبر ۱۳، شمارہ ۳۲۴

ilab.com | epaper.inquilab.com

مفتی مکرم احمد نے ماب لنچنگ کے خلاف سخت کارروائی کی اپیل کی

نئی دہلی (پریس ریلیز) مسجد فتح پوری کے امام مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب کرتے ہوئے مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ نوجوانوں کی دینی تعلیم وتربیت پر خصوصی توجہ دیں اور کم عمر بچوں کو موبائل فون کے بے جا استعمال سے روکیں تاکہ وہ گمراہی سے محفوظ رہ سکیں۔انہوں نے کہا کہ موجودہ دور میں اخلاقی انحطاط کی ایک بڑی وجہ موبائل اور سوشل میڈیا کا غلط استعمال ہے، جس سے نئی نسل کو بچانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ مفتی مکرم احمد نے بہار میں ہجومی تشدد اور ماب لنچنگ کے بڑھتے واقعات پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت کے قیام کے بعد ایک مخصوص طبقے کے خلاف نفرت میں اضافہ دیکھنے میں آرہا ہے جو نہایت خطرناک رجحان ہے۔انہوں نے نالندہ کے اطہر حسین کی نوادہ ضلع میں ہجومی تشدد کے بعد موت، مظفر پور میں ایک معمر شخص پر حملے کی کوشش اور سپول ضلع کے مرشد عالم کو بے رحمی سے پیٹ پیٹ کر زخمی کیے جانے کے واقعات کا حوالہ دیا۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ مذہب اور نفرت کی بنیاد پر جرائم انجام دینے والوں کے خلاف فوری اور سخت کارروائی کی جائے اور بہار میں لنچنگ کے واقعات کو روکنے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔انہوں نے مدھیہ پردیش کے ریوا شہر سے متصل امواگاؤں میں رات کی تاریکی میں ایک قدیم درگاہ کی مسماری اور متصل قبرستان میں قبروں کی توڑ پھوڑ کی سخت مذمت کی اور ذمہ دار عناصر کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا۔اس کے علاوہ مسجد درگاہ فیض الٰہی کے احاطہ میں ایم سی ڈی کی انہدامی کارروائی پر بھی سخت اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ جب معاملہ ہائی کورٹ میں زیر سماعت ہے تو رات دو بجے کارروائی غیر مناسب ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ تمام جگہیں اوقاف کی ہیں اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو نقصان پہنچانے والوں کو کسی صورت بخشا نہیں جانا چاہیے۔

اردو روزنامہ
قومی بھارت
QAUMI BHARAT
سچ کے ساتھ

Saturday 10 January 2026

ہفتہ، 10 جنوری 2026
مطابق، 20 رجب المرجب 1447ھ

بہار میں روز بروز ہجومی تشدد کے بڑھتے ہوئے واقعات سے تشویش
مدھیہ پردیش کے ضلع ریوا میں قدیمی درگاہ کو مسمار کیا جانا افسوسناک

نئی دہلی (قومی بھارت) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ نوجوانوں کی دینی تعلیم وتربیت کی طرف توجہ کریں اور کم عمر بچوں کو موبائل کے زیادہ استعمال سے روکنے کی کوشش کریں تاکہ نوجوان گمراہ نہ ہوں۔

انہوں نے بہار میں روز بروز ہجومی تشدد اور لنچنگ کے واقعات میں اضافے پر تشویش کا اظہار کیا انہوں نے کہا کہ بہار میں موجودہ حکومت قائم ہونے کے بعد سے ایک مخصوص فرقے کے خلاف نفرت میں اضافہ ہو رہا ہے یہ تشویش کی بات ہے نالندہ کے اطہر حسین کو نوادہ ضلع میں شدید زدوکوب کیا گیا جس کے بعد موت ہوگئی۔ مظفر پور ضلع میں ایک معمر شخص پر ہجوم کے ذریعے حملہ کرنے کی کوشش کی گئی اور سپول ضلع کے باشندہ مرشد عالم کو بے رحمی سے پیٹ پیٹ کر زخمی کر دیا گیا، مذہب اور نفرت کی بنیاد پر سنگین جرم کرنے والوں پر جلد از جلد کاروائی ہونی چاہیے۔ بہار میں لنچنگ کا

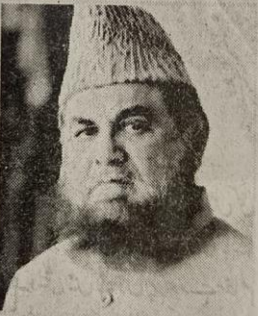

اتنی جلدی کارروائی نہیں ہونی چاہیے تھی

"مفتی مکرم نے مسجد درگاہ فیض الٰہی احاطہ میں ایم سی ڈی کی طرف سے انہدامی کارروائی کی شدید مذمت کی انہوں نے کہا کہ ہائی کورٹ میں مقدمہ کی سماعت چل رہی ہے تو پھر رات کے 2 بجے اتنی جلدی کارروائی نہیں ہونی چاہیے تھی یہ سب اوقاف کی جگہ ہے"

کوئی واقعہ رونما نہ ہو اس کے لیے حکومت کو سخت اقدامات کرنے چاہئیں۔ مفتی مکرم نے مدھیہ پردیش کے ریوا شہر سے متصل چورر ہٹا تھانہ علاقہ کے امواں امی گاؤں میں سماج دشمن عناصر کے ذریعے رات کی تاریکی میں ایک قدیم درگاہ کو مسمار کیے جانے کی شدید مذمت کی یہ درگاہ صدیوں پرانی بتائی گئی ہے اس سے متصل قبرستان میں کئی قبروں کے نوشتہ جات کو توڑنے اور قبروں کی توڑ پھوڑ پر بھی انہوں نے شدید تشویش کا اظہار کیا اور مطالبہ کیا کہ مذکورہ درگاہ کو مسمار کرنے والوں کے خلاف ایکشن لیا جائے اور جو لوگ فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو برباد کرنا چاہتے ہیں ان کو بخشا نہیں جانا چاہیے۔

مفتی مکرم نے مسجد درگاہ فیض الٰہی احاطہ میں ایم سی ڈی کی طرف سے انہدامی کارروائی کی شدید مذمت کی انہوں نے کہا ہائی کورٹ میں مقدمہ کی سماعت چل رہی ہے تو پھر رات کے 2 بجے اتنی جلدی کارروائی نہیں ہونی چاہیے تھی یہ سب اوقاف کی جگہ ہے۔

روزنامہ
اخبارِ مشرق
Published from Delhi • Kolkata • Ranchi • Bhopal • Lucknow • Srinagar • Asansol • Siliguri
AKHBAR-E-MASHRIQ
دہلی، ہفتہ، ۱۰رجنوری ۲۰۲۶ء مطابق ۲۰ر رجب المرجب ۱۴۴۷ھ

بہار میں روز بروز ہجومی تشدد کے بڑھتے ہوئے واقعات سے تشویش
مدھیہ پردیش کے ضلع ریوا میں قدیمی درگاہ کو مسمار کیا جانا افسوسناک

نئی دہلی، 9رجنوری (پریس ریلیز) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ نوجوانوں کی دینی تعلیم وتربیت کی طرف توجہ کریں اور کم عمر بچوں کو موبائل کے زیادہ استعمال سے روکنے کی کوشش کریں تاکہ نوجوان گمراہ نہ ہوں۔ انہوں نے بہار میں روز بروز ہجومی تشدد اور لنچنگ کے واقعات میں اضافے پر تشویش کا اظہار کیا انہوں نے کہا کہ بہار میں موجودہ حکومت قائم ہونے کے بعد سے ایک مخصوص فرقے کے خلاف نفرت میں اضافہ ہورہا ہے یہ تشویش کی بات ہے نالندہ کے اطہر حسین کو نوادہ ضلع میں شدید زدوکوب کیا گیا جس کے بعد موت ہوگئی۔ مظفر پور ضلع میں ایک معمر شخص پرہجوم کے ذریعے حملہ کرنے کی کوشش کی

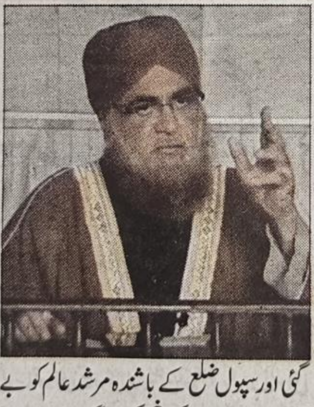

گئی اور سپول ضلع کے باشندہ مرشد عالم کو بے رحمی سے پیٹ پیٹ کر زخمی کردیا گیا، مذہب اور نفرت کی بنیاد پر سنگین جرم کرنے والوں پر جلد از جلد کارروائی ہونی چاہیے۔ بہار میں لنچنگ کا کوئی واقعہ رونما نہ ہو اس کے لیے حکومت کو سخت اقدامات کرنے چاہئیں۔ مفتی مکرم نے مدھیہ پردیش کے ریوا شہر سے متصل چوررہٹا تھانہ علاقہ کے اموانامی گاؤں میں سماج دشمن عناصر کے ذریعے رات کی تاریکی میں ایک قدیم درگاہ کو مسمار کیے جانے کی شدید مذمت کی یہ درگاہ صدیوں پرانی بتائی گئی ہے اس سے متصل قبرستان میں کئی قبروں کے نوشتہ جات کو توڑنے اور قبروں کی توڑ پھول پر بھی انہوں نے شدید تشویش کا اظہار کیا اور مطالبہ کیا کہ مذکورہ درگاہ کو مسمار کرنے والوں کے خلاف ایکشن لیا جائے اور جو لوگ فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو برباد کرنا چاہتے ہیں ان کو بخشا نہیں جانا چاہیے۔ مفتی مکرم نے مسجد درگاہ فیض الٰہی احاطہ میں ایم سی ڈی کی طرف سے انہدامی کارروائی کی شدید مذمت کی انہوں نے کہا ہائی کورٹ میں مقدمہ کی سماعت چل رہی ہے تو پھر رات کے 2 بجے اتنی جلدی کارروائی نہیں ہونی چاہئے تھی یہ سب اوقاف کی جگہ ہے۔

10 جنوری 2026 مطابق 20 رجب المرجب 1447ھ (صفحات 08) 10-01-2026

DAILY SAHAFAT DELHI

दैनिक सहाफ़त दिल

روزنامہ صحافت دہلی

باخبر، باأثر حقیقتوں کا پیام بر

بہار میں ہجومی تشدد کے بڑھتے ہوئے واقعات تشویشناک

مدھیہ پردیش کے ضلع ریوا میں قدیمی درگاہ کو مسمار کے جانے پر مفتی مکرم کا اظہار افسوس

نئی دہلی، (صحافت بیورو): شاہی مسجد فتح پوری کے امام مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ نوجوانوں کی دینی تعلیم وتربیت کی طرف توجہ کریں اور کم عمر بچوں کو موبائل کے زیادہ استعمال سے روکنے کی کوشش کریں تاکہ نوجوان گمراہ نہ ہوں۔ انہوں نے بہار میں روز بروز ہجومی تشدد اور لنچنگ کے واقعات میں اضافے پر تشویش کا اظہار کیا انہوں نے کہا کہ بہار میں موجودہ حکومت قائم ہونے کے بعد سے ایک مخصوص فرقے کے خلاف نفرت میں اضافہ ہو رہا ہے یہ تشویش کی بات ہے نالندہ کے اطہر حسین کو نوادہ ضلع میں شدید زدوکوب کیا گیا جسکے بعد موت ہوگئی۔ مظفر پور ضلع میں یک معمر شخص پر ہجوم کے ذریعے حملہ کرنے کی کوشش کی گئی اور سپول ضلع کے باشندہ مرشد عالم کو بے رحمی سے پیٹ پیٹ کر زخمی کر دیا گیا، مذہب اور نفرت کی بنیاد پر سنگین جرم کرنے والوں پر جلد از جلد کارروائی ہونی چاہیے۔ بہار میں لنچنگ کا کوئی واقعہ رونما نہ ہو اس کے لیے حکومت کو سخت اقدامات کرنے چاہئیں - مفتی مکرم نے مدھیہ پردیش کے ریوا شہر سے متصل چورر ہٹا تھانہ علاقہ کے اموا نامی گاؤں میں سماج دشمن عناصر کے ذریعے رات کی تاریکی میں ایک قدیم درگاہ کو مسمار کیے جانے کی شدید مذمت کی یہ درگاہ صدیوں پرانی بتائی گئی ہے اس سے متصل قبرستان میں کئی قبروں کے نوشتہ جات کو توڑنے اور قبروں کی توڑ پھوڑ پر بھی انہوں نے شدید تشویش کا اظہار کیا اور مطالبہ کیا کہ مذکورہ درگاہ کو مسمار کرنے والوں کے خلاف ایکشن لیا جائے اور جو لوگ فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو برباد کرنا چاہتے ہیں ان کو بخشا نہیں جانا چاہیے۔ مفتی مکرم نے مسجد درگاہ فیض الٰہی احاطہ میں ایم سی ڈی کی طرف سے انہدامی کارروائی کی شدید مذمت کی انہوں نے کہا ہائی کورٹ میں مقدمہ کی سماعت چل رہی ہے تو پھر رات کے 2 بجے اتنی جلدی کارروائی نہیں ہونی چاہیے تھی یہ سب اوقاف کی جگہ ہے۔